لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

اتوار 4- جون 1995ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر : نسیم سیفی

جلد 45-80 نمبر 123 | اتوار - 5 محرم - 1416ھ ' 4 احسان 1374 ہش ' 4 جون 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## اپنی زندگی میں پاک تبدیلی پیدا کرو

خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوا اور تدبیر پر بھروسہ کرنا حماقت ہے اپنی زندگی میں ایسی تبدیلی پیدا کر لو کہ معلوم ہو کہ گویا نئی زندگی ہے۔ استغفار کی کثرت کرو۔ جن لوگوں کو کثرت اشغال دنیا کے باعث کم فرصتی ہے' ان کو سب سے زیادہ ڈرنا چاہئے۔ ملازمت پیشہ لوگوں سے اکثر فرائض خداوندی فوت ہو جاتے ہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یاد رکھو کہ زبان سے خدا کبھی راضی نہیں ہوتا اور بغیر ایک موت کے کوئی اس کے نزدیک زندہ نہیں ہوتا۔ جس قدر اہل اللہ ہوتے ہیں سب ایک موت قبول کرتے ہیں۔ اور جب خدا ان کو قبول کرتا ہے تو زمین پر بھی ان کی قبولیت ہوتی ہے۔ پہلے خدا تعالیٰ خاص فرشتوں کو اطلاع دیتا ہے کہ فلاں بندے سے میں محبت کرتا ہوں۔ اور وہ سب اس سے محبت کرنے لگ جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ اس کی محبت زمین کے پاک دلوں میں ڈالی جاتی ہے اور وہ اسے قبول کرتے ہیں۔ جب تک ان لوگوں میں سے کوئی نہیں بنتا تب تک وہ پتیل اور تانبا ہے اور اس قابل نہیں کہ اس کی قدر کی جاوے۔

فتنہ کی بات نہ کرو۔ شر نہ کرو۔ گالی پر صبر کرو۔ کسی کا مقابلہ نہ کرو۔ جو مقابلہ کرے اس سے سلوک اور نیکی سے پیش آؤ۔ شیریں بیانی کا عمدہ نمونہ دکھلاؤ۔ سچے دل سے ہر ایک حکم کی اطاعت کرو کہ خدا تعالیٰ راضی ہو۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۶۲۰)

## تمہارا اخلاقی تغیر نمایاں ہونا چاہئے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

جب تک اخلاقی طاقت موجود ہے۔ تبدیلی کا فوراً اثر ہوتا ہے۔ تو یہ ظاہری تغیر ضروری اور لازمی ہوتا ہے۔ جب تک یہ تغیر ظاہر نہ ہو۔ دنیا پر ایمان کا کوئی ثبوت ظاہر نہیں ہوتا۔ ذاتی کمزوری اگرچہ دور ہونے میں دیر ہو۔ مگر وہ باتیں جو دوسروں سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان میں فوراً نمایاں تغیر ہونا ضروری ہوتا ہے۔ اس بارے میں ہماری جماعت میں ابھی نقص ہے۔ میں بار بار اس طرف توجہ دلاتا ہوں۔ (-) حقوق کا اتلاف ہوتا ہے جن سے دکھ پہنچتا ہے۔ غیر سے معاملہ میں سستی بری بات ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دیانت کا معیار بھی ہم پر نہیں ظاہر ہوا۔ بعض لوگ آتے ہیں اور وہ اپنی دانست میں جس کو دیانت قرار دیتے ہیں۔ میرے نزدیک وہ بد دیانتی ہوتی ہے۔ جس کو وہ رحم کہتے ہیں در حقیقت وہ ظلم ہوتا ہے۔ تغیر وہ ہوتا ہے کہ دشمن بھی محسوس کرے۔ نہ یہ کہ دوست کو بھی محسوس نہ ہو۔ حالانکہ دوست تو کمزوری کو بھی پسند کرتا ہے۔ یہ تو دشمن ہی ہوتا ہے۔ جو نیکی کو بدی دیکھتا ہے۔ اس لئے تمہاری نیکی ایسی ہونی چاہئے کہ تمہارا دشمن انکار کرتے کرتے تھک جائے۔ نہ یہ کہ تمہاری نیکی کو تمہارا دوست بھی محسوس نہ کرے۔ تمہارا اخلاقی تغیر نمایاں ہونا چاہئے۔ تمہاری ہمدردی عام۔ تمہارا رحم عام ہو۔ حسن سلوک' خوش معاملگی نمایاں ہو۔ اموال میں دیانت و امانت ہو۔ اس میں شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت کی اخلاقی حالت اچھی ہے مگر جب تک بہت اچھی نہ ہو۔ فخر کی بات نہیں۔ اندھے کے مقابلے میں وہ اچھا ہے جو سفیدی دیکھ سکتا ہے مگر دونوں سالم آنکھوں والے کے مقابلہ میں اس کے لئے جائے فخر نہیں۔ اسی طرح یہ خوشی کی بات نہیں کہ ہم نسبتاً دوسروں سے اچھے ہیں۔ بعض معیار دیانت اور بد دیانتی کو نہیں سمجھے۔ وہ جس کو دیانت کہتے ہیں وہ بد دیانتی ہوتی ہے۔ جب وہ مفہوم ہی نہ سمجھتے۔ تو ان میں یہ صفات کب پیدا ہوں گے۔

تو اخلاق کی درستی ہی ایک ایسی چیز ہے۔ جس سے دنیا تمہاری حالت کو سمجھ سکتی ہے۔ اگر یہ نہ ہو۔ تو ایمان کی کوئی نشانی نہیں۔ تم لاکھ دلیلیں دو۔ اگر معاملہ اچھا نہیں تو کوئی اثر نہ ہو گا۔ مخالف خیال کرے گا اگر ہمارا پنڈت یا پادری ہوتا تو وہ بھی ایسا ہی بولتا۔ لیکن اگر تمہاری اخلاقی حالت درست ہو گی تو ان کی آنکھ کھل جائے گی۔ وہ دیکھیں گے کہ یہ بات ان پنڈتوں' پادریوں میں نہیں۔ ہم جو باتیں بیان کریں گے ان پر اثر نہ ہو گا۔ ہم جو (کلام الہیٰ) کی خوبیاں بیان کریں گے دوسرے ان کو لے کر اپنی کتابوں کی طرف منسوب کر دیں گے۔ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ) نے جو خوبیاں (کلام الہیٰ) کی بیان فرمائی ہیں۔ دوسرے اگر چرا کر اپنی کتابوں کی طرف منسوب کریں گے تو لوگ اس کی تحقیقات نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ان کے پاس قول تو ہو گا قول پر فعل شاہد نہ ہو گا۔ میں اپنے احباب کو خاص توجہ دلاتا ہوں کہ اخلاق کو درست کرو۔

(از خطبہ ۱۷ فروری ۱۹۲۲ء)

## ولادت

○ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے عزیزم اقبال احسن خان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ۱۷- جنوری ۱۹۹۵ء کو ایک بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود برادر مکرم ڈاکٹر محمد احسن خان صاحب امین جماعت احمدیہ راولپنڈی کا پوتا ہے اور عزیز مکرم حسن عمر ابن مکرم ڈاکٹر محمد عمر لکھنوی کا نواسہ ہے۔ یہ خاندان کیلگری (کینیڈا) میں رہائش پذیر ہے قارئین کرام سے نومولود کی صحت و سلامتی و درازی عمر اور بابرکت مستقبل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## سیکرٹریان اور والدین واقفین نو متوجہ ہوں

○ (۱) جو والدین نیا وقف کریں وہ فارم پر یہ ضرور تحریر کریں کہ بچے کے وقف کرنے کا ارادہ قبل از پیدائش تھا یا بعد از پیدائش۔

(۲) سالانہ انفرادی پراگریس رپورٹ فارم جلد از جلد پر کر کے بھجوائیں خاص طور پر ارادہ وقف قبل از پیدائش یا بعد از پیدائش کا خانہ ضرور پر کریں۔

(۳) جن والدین کو ابھی تک سالانہ انفرادی پراگریس رپورٹ فارم موصول نہیں ہوئے وہ وکالت وقف نو کو عام خط کے ذریعہ جلد از جلد مطلع فرمائیں کہ ان کا ارادہ وقف قبل از پیدائش تھا یا بعد از پیدائش؟ وکالت وقف نو

## ہر ایک عطاء الہیٰ کو اپنے محل پر صرف کرنا اس کا نام تدبیر ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

4- احسان ۱۳۷۴ ھش 4 - جون ۱۹۹۵ء

# محرومی کا باعث - شتاب کاری اور جلد بازی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

انسان اپنی شتاب کاری اور جلد بازی کی وجہ سے محروم ہو جاتا ہے - اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ بالکل سچا ہے - مجھے پکارو میں تمہاری پکار قبول کروں گا - پس تم اس سے مانگو اور پھر مانگو اور پھر مانگو - جو مانگتے ہیں ان کو دیا جاتا ہے - ہاں یہ ضروری ہے کہ دعا ہو نری بک بک نہ ہو - اور زبان کی لاف زنی اور چرب زبانی ہی نہ ہو - ایسے لوگ جنہوں نے دعا کے لئے استقامت اور استقلال سے کام نہیں لیا - اور آداب دعا کو ملحوظ نہیں رکھا - جب ان کو کچھ ہاتھ نہ آیا تو آخر وہ دعا اور اس کے اثر سے منکر ہو گئے - اور پھر رفتہ رفتہ خدا تعالیٰ سے بھی منکر ہو بیٹھے - کہ اگر خدا ہوتا تو ہماری دعا کو کیوں نہ سنتا -

اس ارشاد میں حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے دو باتوں کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے - پہلی بات تو ایسی ہے کہ اسے زندگی کے ہر پہلو پر لاگو کیا جا سکتا ہے - اور وہ ہے شتاب کاری اور جلد بازی جس سے ’حضرت صاحب فرماتے ہیں ‘کہ انسان محروم ہو جاتا ہے - پس اس پہلی بات کو تو ہم زندگی کے ہر پہلو میں نمایاں دیکھتے ہیں - اور ہمارا فرض ہے کہ اسے مدنظر رکھتے ہوئے اپنے کسی کام میں بھی شتاب کاری اور جلد بازی سے کام نہ لیں - ہر کام کو سوچ سمجھ کر پورا وقت دے کر کیا جائے -

دوسری بات جس کی طرف حضرت صاحب نے ہماری توجہ دلائی ہے وہ یہ ہے کہ یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار کا جواب دوں گا - خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ ہمارے ساتھ نہ بھی ہوتا تو ہم بطور اس کے عبد کے اس سے مانگتے اور مانگتے ہی رہتے - اور یہی بات ہمارے لئے مناسب ہوتی لیکن جب اس نے ہمیں وعدہ دیا ہے - کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار کا جواب دوں گا اور اسے قبول کروں گا - پھر تو ہمارا یہ فرض بن جاتا ہے کہ ہم اس سے مانگیں اور جیسا کہ حضرت صاحب نے فرمایا ہے اس سے مانگو اور پھر مانگو اور پھر مانگو - یعنی مانگتے ہی رہو - پس ہم مانگیں اور مانگیں اور پھر مانگیں - گویا کہ اللہ تعالیٰ سے مانگتے ہی چلے جائیں -

اور تیسری بات جیسے کہ ہم نے پہلے بھی ان کالموں میں کہا ہے - مانگنے کا ایک تو بہت بڑا فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ جب ہماری پکار سنی جاتی ہے تو ہمارے دل میں اللہ تعالیٰ کے وجود پر یقین بڑھتا ہے اور اس کی قدرتوں کا بھی ہمیں علم ہونے لگتا ہے - اور ہم اس کا شکر ادا کرنے کی طرف مائل ہوتے ہیں اور جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے - شکر کرو گے تو مزید دیا جائے گا - پس یہ ایک تسلسل چاہنے والی بات ہے کہ ہم مانگیں اور ہمیں ملے اور ہم شکر کریں اور ہمیں مزید ملے خدا تعالیٰ ہی کی طرف ہماری نظر لگی رہے - ہمارے ہاتھ اٹھے رہیں ہماری جھولی بھری رہے اور بھرتی چلی جائے - اللہ تعالیٰ کے انعامات تو کبھی ختم نہیں ہونے والے - پس ان انعامات کے لئے ہمارے لئے فرض ہے کہ ہم مانگیں اور مانگیں اور مانگیں - خدا کرے کہ ہم ہمیشہ آداب دعا کو ملحوظ رکھ کر اس سے مانگیں اور وہ ہمیں دیتا رہے اور دعا کے اثر سے ہمارے دل میں کبھی انکار نہ پیدا ہو - ہم اس کے شکر گزار بندے بن کر اس سے مزید حاصل کرتے رہیں -

میں شاہِ قلم کا ہوں ادنیٰ سپاہی
قلم ہے مری زندگی کی گواہی
میں لکھتا ہوں لکھتا ہوں لکھتا رہوں گا
نہ روکے گی مجھ کو کسی کی مناہی

ابو الاقبال

## غزل

میں مسافر ہوں شب و روز ہے چلنا مجھ کو
اپنی ہی آگ میں ہر روز ہے جلنا مجھ کو

ایک ہی دُھن میں چلا جاتا ہوں میں ایک ہی سمت
آج تک آ نہ سکا راہ بدلنا مجھ کو

فُرقتِ یار میں رو رو کے ہوئے اَشک تمام
عمر بھر چین ملا ایک بھی پل نہ مجھ کو

میری فطرت رہی ہر گام مری راہنما
اس نے سکھلایا ہے گر گر کے سنبھلنا مجھ کو

میں تو وہ پھول ہوں جس میں تیرے ہی سب رنگ
ایسی بے دردی سے اے دوست مَسَل نہ مجھ کو

عمر بھر ایک ہی مَسلک پہ رہا میں قائم
نت نئے سانچے میں آتا نہیں ڈھلنا مجھ کو

غیر کی دوستی کا ذِکر بھلا کیا خورشیدؔ
ہو سکا پیار بھی اپنوں کا سپھل نہ مجھ کو

خورشید احمد باجوہ

## امتحان کے بعد بیکار نہ رہیئے

○ خدام بھائیو!! امتحانات کے بعد بیکار رہنے سے بہتر ہے کہ کوئی نہ کوئی ہنر سیکھا جائے اس سلسلہ میں ایوان محمود ربوہ میں ٹائپ سکھانے کا معقول انتظام موجود ہے - خواہش مند احباب طاہر ٹائپنگ کلب سے رابطہ قائم کریں -

(مہتمم صنعت و تجارت)

## والدین اور سیکرٹریان وقف نو توجہ فرمائیں!

○ واقفین نو کے سالانہ انفرادی پراگریس رپورٹ فارم آپ کی خدمت میں کافی عرصہ قبل سے بھجوائے جا چکے ہیں - لیکن بعض اضلاع سے یہ فارم واپس موصول نہیں ہوئے - فارم واپس بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ - اپریل ۹۵ء تھی -

براہ مہربانی اگر آپ میں سے کسی نے یہ فارم پر کرکے نہیں بھجوائے تو جلد از جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں -

اور ان کے تمام خانے پر کریں - خصوصاً وقف قبل از پیدائش یا بعد از پیدائش والا خانہ ضرور پر کریں -

(وکالت وقف نو)

○ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے دس (۱۰) ہفتہ پر مشتمل کمپیوٹر ٹریننگ کے ایک مختصر کورس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے - امیدوار کی تعلیمی قابلیت کم از کم F.A/F.s.c ہو - داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ۹۵-۶-۱۵ مقرر ہے -

مزید تفصیلی معلومات کے لئے روزنامہ "Pakistan Time" مورخہ ۹۵-۵-۲۹ ملاحظہ فرمائیں - (نظارت تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت الثانی

# علمی مسائل

آگ جلانے سے بعض نے گھوڑوں کے سموں سے پیدا ہونے والی آگ مراد لی ہے۔ (ابن جریر) اور بعض نے جنگ سے واپسی پر کھانا پکانے کی آگ یا مزدلفہ میں آگ جلانا مراد لیا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے جنگ سے واپسی پر کھانا پکانے کے لئے آگ جلانا ہی اس کے معنے کئے ہیں پرانے زمانے میں چونکہ دیا سلائیاں نہیں ہوتی تھیں۔ اس لئے گھروں میں عام طور پر یہ دستور ہوا کرتا تھا کہ رات کو کھانا پکانے کے بعد کسی قدر آگ راکھ میں دفن کر دی جاتی تھی۔ بلکہ آج کل بھی دیہات میں یہی طریق رائج ہے جب شام کا کھانا تیار ہو جاتا ہے تو کوئی انگارہ یا سلگتی ہوئی لکڑی کا ٹکڑا راکھ کے نیچے دفن کر دیتے ہیں۔ صبح کے وقت انگارہ نکال کر تھوڑی سی مونج کی رسی اس پر رکھ دیتے ہیں۔ یا لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اکٹھے کر کے اس کے ارد گرد رکھ دیتے ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد مونج یا لکڑی کے ٹکڑے جل اٹھتے ہیں اور آگ روشن ہو جاتی ہے۔ وہ لوگ جن کی آگ بجھ جاتی ہے اپنے ہمسائے سے آگ لے لیتے ہیں۔ مگر جنگ میں ایسا نہیں ہو سکتا اس موقعہ پر پرانے زمانہ میں آگ روشن کرنے کے لئے چقماق سے کام لیا جاتا۔

چقماق کو جب لوہے سے زور سے ٹکرائیں تو اس میں سے آگ نکلتی ہے تو اس وقت ذرا سا کپڑا یا سوکھا ہوا پتہ یا مونج کا کوئی ٹکڑا ساتھ رکھ دیا جائے تو وہ فوراً جل اٹھتا ہے۔ آجکل بھی یوروپین قوموں میں چقماق کا رواج پایا جاتا ہے مگر ہمارے ملک میں اس کا رواج مٹ گیا ہے۔ جب ہم چھوٹے تھے تو چقماق سے تماشے کے طور پر آگ نکالا کرتے تھے۔ اور گنوار لوگ جن کو حقیقت کا علم نہیں ہوتا تھا وہ سمجھتے تھے کہ بڑا معجزہ ہو گیا ہے۔ مگر اب ہندوستان میں چقماق کا رواج نہیں رہا۔ جرمن قوم میں اس کا زیادہ رواج ہے۔ کسی قدر انگریزوں میں بھی اس کا رواج پایا جاتا ہے۔ چنانچہ جنگ کے دنوں میں سگریٹ اور سگار جلانے کے لئے فوجیوں میں چقماق بھی دیئے جاتے تھے۔ چقماق کو ایک گھومنے والے لوہے کے چکر کے ساتھ باندھ دیا جاتا ہے اور ساتھ ایک سپرنگ لگا ہوا ہوتا ہے۔ جب اس سپرنگ کو دبایا جائے تو لوہے کا چکر تیزی کے ساتھ گھومنے لگتا ہے اور ساتھ کے چقماق کے ساتھ ٹکراتا ہے۔ جس سے شعلہ پیدا ہوتا ہے۔ پاس ہی بتی ہوتی ہے۔ جس کے نیچے تیل ہوتا ہے۔ وہ فوراً اس شعلہ سے جل اٹھتی ہے اور سگریٹ یا سگار جلا لیا جاتا ہے۔ اور پھر فوراً بتی کو بجھا دیا جاتا ہے۔ جرمنوں میں اس کا رواج بہت زیادہ تھا۔ مگر جرمن تجارت کا یہ آلہ ایک جزو تھا۔ تھوڑے دن ہوئے یہاں کے اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ فوجیوں کے لئے سگار لائٹر تیار کئے گئے ہیں یہ سگار لائٹر زیادہ تر برما میں کام کرنے والوں فوجیوں کے لئے تیار کئے گئے تھے۔ کیونکہ وہاں آگ آسانی سے نہیں جل سکتی۔

پرانے زمانہ میں بوجہ دیا سلائی نہ ہونے کے فوجوں میں چقماق سے ہی زیادہ تر کام لیا جاتا تھا۔ اس لئے حضرت ابن عباسؓ کی یہ رائے ہے کہ (نیزان گھوڑ سواروں کو جن کے مرکب چوٹ مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں) کے معنی یہ ہیں کہ جب وہ سوار جنگوں سے واپس آتے ہیں تو بیٹھ کر آگ جلاتے اور اپنے لئے کھانا تیار کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ (نیزان گھوڑ سواروں کو جن کے مرکب چوٹ مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں) کے فقرے کے معنے حضرت ابن عباسؓ کے قول کے مطابق کھانا پکانے کے لئے آگ جلانے کے بھی ہو سکتے ہیں۔ مگر یہاں وہ بات مراد نہیں جو انہوں نے سمجھی ہے یعنی وہ حملوں سے لوٹ کر ایسا کرتے ہیں کیونکہ اس کی ترتیب اگلی آیت سے ہی ہو جاتی ہے۔ اگلی آیت میں حملے کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور اس سے پہلے فا ہے جو اکثر اور بیشتر ترتیب کے لئے آتی ہے۔ یہ ترتیب خود بتا رہی ہے کہ حملہ بعد میں ہے نہ کہ پہلے یعنی پہلے (نیزان گھوڑ سواروں کو جن کے مرکب چوٹ مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں) ہے اور (پھر صبح ہی صبح حملہ کرنے والیوں کو) پس اگلی آیت میں مذکور بات اس آیت میں بتائی ہوئی بات کے بعد ہونی چاہئے۔ میرے نزدیک (نیزان گھوڑ سواروں کو جن کے مرکب چوٹ مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں) کے معنی اگر کھانا پکانے کے لئے آگ جلانے کے ہی کرنے ہوں تو چونکہ اس کے بعد حملہ کرنے کا ذکر ہے اس کے یہ معنے کرنے زیادہ درست ہوں گے کہ صحابہؓ حسب سنت نبوی ﷺ جب حملہ کرنے کے لئے جاتے ہیں تو فوراً حملہ نہیں کر دیتے بلکہ قریب جا کر سواریوں سے اتر جاتے ہیں اور کھانا وغیرہ پکاتے اور رات گزارتے ہیں پھر صبح کو حملہ کرتے ہیں۔ تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول کریم ﷺ کی عادت میں یہ بات داخل تھی کہ آپ کبھی سیدھا حملہ نہیں کرتے تھے۔ بلکہ جہاں حملہ کرنا ہوتا اس مقام سے ایک دو میل دور اپنے ڈیرے لگا دیتے اور جب صبح ہوتی تب حملہ کرتے۔ پس اگر اس آیت سے کھانا پکانے کے لئے آگ جلانا ہی مراد ہو تو بھی جنگ سے واپسی پر کھانا پکانا مراد نہیں بلکہ حملہ سے پہلے کھانا پکانا مراد ہے۔

---

ستارہ مظفر

# حضرت موسیٰ علیہ السلام

ستارہ مظفر حضرت موسیٰؑ کے متعلق مزید کہتی ہیں۔

جب فرعون کے گھر دودھ پلانے والی کی تلاش ہوئی۔ (اس زمانہ میں بچے کو دودھ دائیوں سے پلوایا جاتا تھا) تو حضرت موسیٰ نے کسی اور دائی سے دودھ پینے سے انکار کر دیا۔ (یا ممکن ہے فوری طور پر کوئی اور نہ ملی ہو) تو حضرت موسیٰؑ کی بہن نے کہا کہ میں آپ کو ایک گھر بتاتی ہوں جس کے افراد اسے تمہارے لئے پال دیں گے۔ اور اس کے خیر خواہ ثابت ہوں گے۔ خدا تعالیٰ نے اس طرح اپنا وعدہ پورا کر دیا۔ حضرت موسیٰؑ اپنی والدہ کے پاس پہنچ گئے اور پھر جب آپ جوان ہوئے اور اعلیٰ اخلاق پر قائم ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے حکم اور علم بخشا۔

## حضرت موسیٰؑ کا قبطی کو مکا مارنا اور اس کا مر جانا

ایک دن حضرت موسیٰؑ رات کے وقت شہر میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ دو آدمی لڑ رہے ہیں۔ ایک آدمی نے جو کہ ان کی قوم کا تھا اور عبرانی بولتا تھا۔ آپ سے مدد کی درخواست کی۔ آپ نے اپنی قوم کے آدمی کی مدد کرنی چاہی۔ کیونکہ دوسرا آدمی اسے مارنے پر تلا ہوا تھا۔ آپ نے آگے بڑھ کر اسے ایک مکا مارا وہ مر گیا۔ ہو سکتا ہے آپ نے وہ مکا بہت زور سے مارا ہو۔ جس کی وجہ سے وہ مر گیا ہو۔

مارنے کے لئے آگے بڑھا ہو۔ اس نے جناب نے سوچا اب فرعون اور اس کی قوم تو میری دشمن ہو جائے گی آپ نے دعا کی اے میرے رب میں نے اپنی قوم کے آدمی کو مصیبت میں دیکھ کر اس کی مدد کرنی چاہی تو ایسا ہو گیا۔ میرے اس فعل پر پردہ ڈال دے۔ میں آئندہ کسی مجرم کی مدد نہیں کروں گا۔

پس اللہ تعالیٰ نے اس فعل پر پردہ ڈال دیا۔ اور گورنمنٹ کا کوئی آدمی موقعہ پر نہ آیا اور آپ کے فعل پر پردہ پڑا رہا۔ پھر ایک دن آپ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہ کوئی آپ کا پیچھا تو نہیں کر رہا۔ باہر نکلے۔ اس وقت اچانک انہوں نے کل والے آدمی کو دوبارہ کسی سے لڑتے دیکھا۔ اس نے دوبارہ آپ سے مدد مانگی آپ نے سوچا یہ آدمی ہی جوشیلا ہے۔ دوسروں کو بھڑکا دیتا ہے۔ آپ نے اسے کہا کہ تو بڑا فسادی ہے۔ پھر بظاہر آپ دوسرے آدمی کو ظالم دیکھ کر کل والے اپنی قوم کے آدمی کی مدد کرنے کے لئے آگے بڑھے۔ تو اس نے سمجھا کہ اس نے مجھے فسادی کہا ہے۔ شائد میری مدد کی بجائے آج مجھے شروع کر دیا۔ کیا تو آج مجھے مار دینا چاہتا ہے جس طرح کل تو نے ایک آدمی مارا تھا۔ تو صرف کمزوروں کو ملک میں دبانا چاہتا ہے۔ اصلاح کرنا تیرا مقصد نہیں۔ اس طرح سب قریب کے لوگوں کو پتہ لگ گیا کہ کل کس نے آدمی کو مارا تھا۔ کل جو آدمی مرا تھا وہ فرعون کی قوم کا تھا۔ اور آج بھی حملہ کرنے والا فرعون کی قوم کا آدمی تھا۔ اس طرح یہ خبر بہت جلد سارے شہر میں پھیل گئی۔

## حضرت موسیٰؑ کی مدین کی طرف ہجرت

اس وقت شہر کے اس حصے میں جہاں یہ خبر پہلے ہی پہنچ گئی تھی ایک شخص جو حضرت موسیٰؑ سے ہمدردی رکھتا تھا۔ دوڑا ہوا آیا اور اس نے حضرت موسیٰؑ سے کہا کہ اے موسیٰؑ! قوم کے سردار تجھے قتل کرنے کا سوچ رہے ہیں۔ میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ شہر سے نکل جا۔ اس پر حضرت موسیٰؑ اس وقت سے شہر بھاگ گئے۔ اور چاروں طرف دیکھتے بھی جاتے تھے۔ کوئی آپ کا پیچھا تو نہیں کر رہا۔ اور دعا بھی کرتے جاتے تھے کہ اے اللہ فرعون کی ظالم قوم سے میری قوم کو نجات دے۔ کیونکہ میں دو دفعہ دیکھ چکا ہوں کہ فرعون کی قوم کا آدمی میری قوم کے آدمی کو مارنا چاہتا ہے۔ بادشاہ جب کسی قوم کے خلاف ہو تو ہر کوئی اس قوم کو کمزور دیکھ کر دبانا چاہتا ہے۔

حضرت موسیٰؑ وہاں سے نکل کر مدین شہر کی طرف چل دیئے۔ مدین شہر خلیج عقبہ کے پاس عرب کی طرف سمندر کے بالکل قریب واقع ہے عرب سے جو قافلے مصر جاتے تھے۔ وہ مدین سے ہو کر جاتے تھے۔

حضرت موسیٰؑ جب مدین شہر پہنچے تو انہوں نے دعا کی۔ مجھے امید ہے میرا رب مجھے اس منزل پر پہنچا دے گا جو میرے لئے خیر و برکت کا موجب ہو گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا سن لی۔

## مدین کے کنویں پر حضرت موسیٰؑ کا دو عورتوں کے جانوروں کو پانی پلانا

جب آپ مدین کے چشمہ پر پہنچے تو اس کے ارد گرد آپ نے لوگوں کا ایک گروہ کھڑا دیکھا۔ جو اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے تھے۔ اور ان سے پیچھے ہٹ کر دو عورتیں کھڑی تھیں جو اپنے جانوروں کو پانی سے ہٹا رہی تھیں تاکہ وہ لوگوں کے ہجوم میں گھس کر کہیں گم نہ ہو جائیں اس پر حضرت موسیٰؑ ان عورتوں کی طرف بڑھے اور

باقی صفحہ ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسیم سیفی

# ایک نئی بات

یہ تو آپ نے اکثر سنا ہو گا اور شائد ہم میں سے ہر شخص جانتا ہے کہ انسانی دل ایک منٹ میں ۷۰ دفعہ دھڑکتا ہے لیکن اس کو ضرب دے کر کسی نے نہیں دیکھا ہو گا کہ ایک دن میں ایک لاکھ مرتبہ اور ایک سال میں تین کروڑ ۷۰ لاکھ دفعہ دھڑکتا ہے۔ انسانی دل نہایت مضبوط عضلات اور پٹھوں سے بنا ہوتا ہے اور اس میں یہ خوبی بھی شامل ہے کہ اگر اسے کوئی بیماری لگے تو یہ اپنی حفاظت بھی کرلیتا ہے۔ اگرچہ آپ یہ بات سن کر حیران ہوئے ہوں گے۔ کیونکہ آجکل تو اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ دل کی اپنی بیماری جان لیوا ثابت ہوتی ہے۔ اگر یہ دوسری بیماریوں سے اپنا تحفظ کر سکتا ہے تو اپنی بیماری سے کیوں نہیں۔ لیکن بہرحال یہ بات بالکل درست ہے۔ کہ یہ ادھر سے ادھر لگنے والی بیماریوں کے سلسلے میں تو اپنا تحفظ کر سکتا ہے۔ لیکن اگر خود بیمار ہو جائے تو اس کا تحفظ جسم کا کوئی عضو نہیں کر سکتا۔ بعض اوقات والو بدلنے پڑتے ہیں۔ اور بعض اوقات چند سیکنڈ میں انسان کی زندگی ختم ہو جاتی ہے۔

جیسا کہ ہم جانتے ہیں۔ لیکن آجکل اعضاء کی پیوند کاری ہو رہی ہے۔ لیکن پیوند کاری کی وجہ سے دل پر مختلف قسم کے اثرات ظاہر ہونے لگتے ہیں جو عام طور پر صحت مند نہیں ہوتے۔ دل کے والو اگر ناکارہ ہو جائیں اور جیسا کہ آجکل تبدیل کئے جائیں تو وہ بھی اتنا اچھا علاج نہیں ہے۔

آجکل ایک تجربہ کیا جا رہا ہے۔ کہتے ہیں کہ دل کے والو جسم کے عضلات ہی سے بنائے جائیں گے۔ ان عضلات کی ایک جھلی بنا کر ان میں خلئے رکھے جائیں گے اور یہ خلئے پھر عضلات کی صورت اختیار کر لیں گے۔ اور ڈاکٹروں نے ایک نہایت خوبصورت فقرہ کہا ہے کہ ایسا کرنے سے ہم جسم کو بیوقوف بنا سکیں گے۔ یعنی وہ سمجھ ہی نہیں سکے گا کہ کس طرح عضلات بنائے گئے ہیں اور کس طرح نئے والو جسم ہی کے اندر سے پیدا کر کے دل میں لگائے گئے ہیں اور جب یہ والو جسم کے اندر ہی سے تیار کر کے دل کو لگائے جائیں گے تو یہ نہایت کامیابی کے ساتھ دل کے عمل کو جاری رکھنے میں مدد دیں گے۔ اس کے کوئی ایسے اثرات وقوع پذیر نہیں ہوں گے جن کا پہلے طریقوں سے والو لگانے کے نتیجہ میں سامنا کرنا پڑتا تھا۔

گویا کہ نئی بات یہ ہے کہ والو انسانی خلیوں سے بنائے جائیں گے اور یہ والو دل کو لگانے سے دل بالکل اصلی حالت میں رہے گا۔ کہا جاتا ہے کہ آجکل امریکہ میں ۶۰ ہزار افراد دل کے عارضے میں مبتلا ہوتے ہیں۔

مجھے یاد پڑتا ہے کہ ایک انگریز خاتون نے جو پاکستان سے ہو کر واپس گئی تھی کہا کہ آپ کا ملک تو بیماریوں سے بھرا پڑا ہے۔ میں نے ان سے گزارش کی کہ اس میں تو کوئی شک نہیں کہ ہمارا ملک بیماریوں سے بھرا پڑا ہے لیکن یہ دیکھئے کہ ان بیماریوں کے علاج آپ کے ملکوں میں تیار کئے جاتے ہیں۔ اور وہ خاص طور پر ہمارے لئے تیار نہیں کئے جاتے بلکہ آپ لوگوں کے لئے تیار کئے جاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو بیماریاں ہمارے ہاں موجود ہیں وہ آپ کے ہاں بھی موجود ہیں۔ مثلاً اگر ہم یہ کہیں کہ پاکستان میں دل کا مرض شدت اختیار کر رہا ہے تو امریکہ میں بھی تو یہی ہو رہا ہے۔ اگر ساٹھ ہزار افراد ہر سال دل کے مرض میں مبتلا ہوتے ہیں تو کون کہہ سکتا ہے کہ امریکہ دل کے مرض سے خالی ہے۔

بہرحال اس نئی بات میں انسان کے جسم ہی سے والو بنانے کا ذکر ہوا ہے۔

---

مسعود احمد سلیمان - ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس

# ۳۹ ویں سالانہ تربیتی کلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گئی

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام ۳۹ ویں سالانہ تربیتی کلاس اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی۔ مورخہ ۲۴۔ اپریل ۹۵ء کو اس کا باقاعدہ افتتاح محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور کی زیر صدارت شام ساڑھے سات بجے ایک پُر وقار تقریب سے ہوا۔

دوران کلاس طلباء کی روزانہ کی مصروفیات کا ایک مختصر سا خاکہ پیش خدمت ہے۔

روزانہ صبح ۳.۳۰ بجے منتظمین طلباء کو جگاتے اور عبادات کے بعد اجتماعی ورزش کروائی جاتی جس کے بعد طلباء ناشتے کے لئے دارالضیافت جاتے۔

تدریس کا باقاعدہ آغاز صبح ۷.۳۰ بجے ہوتا جو تیس منٹ کے وقفہ کے سوا ۱۲.۳۰ تک جاری رہتا۔ جس میں کلام الٰہی ناظرہ' باترجمہ' حدیث' فقہ' کلام اور عربی بول چال کے علاوہ طلباء کو مشق تقاریر بھی کروائی جاتی' اس کے علاوہ روزانہ دو مہتمم صاحبان مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اپنے شعبوں کا تعارف کرواتے۔ نیز ایک پیریڈ علمی لیکچر کا ہوتا۔ جس میں ماہرین تشریف لا کر جنرل نالج' ابتدائی طبی امداد و دیگر موضوعات پر خطاب فرماتے۔

دوپہر کو آرام کے لئے وقفہ ہوتا۔ جس کے بعد روزانہ ایک عالم سلسلہ طلباء سے خطاب فرماتے۔ اور قیمتی نصائح سے نوازتے۔ اس کے بعد طلباء کھیل یا سومنگ کے لئے جاتے۔ مغرب بیت المبارک میں ادا کی جاتی اس کے علاوہ تمام عبادات "ایوان محمود" میں باجماعت ادا کی جاتیں۔ عشاء کے بعد حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے پروگرام ملاقات و مجالس سوال و جواب کی ویڈیوز دکھائی جاتی رہیں جن میں طلباء نے بہت دلچسپی لی۔

طلباء کی رہائش کا انتظام احاطہ "ایوان محمود" میں کیا گیا تھا۔ طلباء کو انتظامی سہولت کی خاطر مختلف احزاب میں تقسیم کیا گیا اور ہر حزب پر ایک سائق مقرر تھا۔ کل ۱۲ سائقین نے نہایت خوش اسلوبی سے اپنے فرائض انجام دیئے۔ نیز بعض طلباء کو انتظامی طور پر ٹرینڈ کرنے کے لئے بطور معاون خدمت کا موقعہ دیا گیا۔ جو انہوں نے احسن رنگ میں ادا کیا۔

طلباء میں دلچسپی پیدا کرنے کے لئے اگرچہ متنوع پروگرام مرتب کئے گئے تھے مگر ۴۔ مئی کا دن خاص طور پر عملی پروگرام طور پر منایا گیا۔ جس میں طلباء بکو والی نہر پر پکنک منانے کے لئے گئے۔ جہاں نہر میں نہانے' مختلف خاکے' ڈرامے اور مزاحیہ پروگرام سے طلباء بہت لطف اندوز ہوئے۔ اس کے علاوہ بعض ورزشی مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔ جمعہ کے روز تدریس کی بجائے طلباء کو گروپ وائز ربوہ کی اہم جگہوں کی سیر کروائی گئی۔ ہر گروپ کے ساتھ تفصیلی تعارف کے لئے ایک گائیڈ تھا۔ سیر اور پکنک کے حوالے سے مضمون نویسی کا مقابلہ بھی ہوا جس میں ۸۰ طلباء نے حصہ لیا۔

طلباء وقار عمل کے ذریعے اپنی رہائش گاہوں اور اپنے سامان وغیرہ کی خود صفائی کرتے۔ دوران کلاس اجتماعی وقار عمل بھی ہوئے دوران کلاس طلباء کی سہولت کے لئے ایک سٹال بھی لگایا گیا۔ جس میں چائے' کولڈ ڈرنک اور ریفرشمنٹ کا سامان طلباء کے لئے بازار سے بارعایت مہیا کیا گیا تھا۔ بیمار طلباء کے لئے' ہومیو پیتھی اور ایلو پیتھی ادویات بھی فراہم کی گئی تھیں۔ اس کے لئے الگ دفتر طبی امداد کا بنایا گیا۔ جو خدا کے فضل سے بڑی مستعدی کے ساتھ جاری رہا۔ جس میں فضل عمر ہسپتال کے ڈاکٹر صاحبان تشریف لا کر طلباء کی خدمت کرتے رہے۔ اسی طرح طلباء کی سہولت کے لئے نقدی اور قیمتی اشیاء جمع کروانے کے لئے امانت رقوم کا دفتر بھی کھولا گیا۔ جس سے طلباء نے خوب استفادہ کیا۔

طلباء کی علمی صلاحیتیں ابھارنے کے لئے تقریر اور بیت بازی کے دلچسپ مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔ مورخہ ۶۔ مئی کو نہایت دلچسپ پروگرام مجلس سوال و جواب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں طلباء کے سوالات کے جوابات جید علماء کرام نے دیئے۔ کلاس کے آخر پر طلباء کا امتحان ہوا جس میں ۳۲۰ طلباء شامل ہوئے اور ۲۲۵ طلباء کامیاب ہوئے۔ امتحان میں پاس ہونے والے طلباء کو اسناد کامیابی دی گئیں۔ اس کے ساتھ تمام شرکت کرنے والے طلباء کو اسناد شرکت بھی دی گئیں۔ کلاس کے اختتام پر ایک سروے فارم بھی طلباء سے پُر کروایا گیا۔ جس میں طلباء نے تربیتی کلاس کے بارے میں اپنی آراء اور قیمتی تجاویز کا ذکر کیا۔

دوران کلاس خدا تعالیٰ کے فضل سے طلباء نے غیر معمولی اطاعت اور تعاون علی البر کا عملی نمونہ پیش کیا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کو دعائیہ خطوط لکھے۔ جب صدقات کی تحریک کی گئی تو دل کھول کر صدقات دیئے۔ اور ہر پروگرام میں ذوق و شوق سے شامل ہوئے۔ خاص طور پر عبادات میں باقاعدگی۔ سچائی کی عادت' مجاہدانہ زندگی بشاشت سے اپنانا' امامت سے زندہ تعلق' دعوت الی اللہ اور دعاؤں میں وقت صرف کرنے کا عملی سبق طلبا نے بڑے شوق سے حاصل کیا۔ امید ہے آئندہ بھی وہ ان اوصاف کو حرز جان بنائیں گے۔

کلاس کی اختتامی تقریب مورخہ ۷۔ مئی ۱۹۹۵ء کو صبح ۸ بجے ہوئی۔ محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد برائے دعوت الی اللہ مہمان خصوصی تھے۔ عہد' نظم کے بعد تربیتی کلاس کی رپورٹ پیش کی گئی۔ بعد ازاں مہمان خصوصی نے امتیاز حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اور ایک موثر اختتامی خطاب سے نوازا۔ اس پُر وقار تقریب کے ساتھ بھی یہ ۳۹ ویں سالانہ تربیتی کلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

اس کلاس کو یہ امتیاز بھی حاصل ہے۔ کہ مورخہ ۵۔ مئی بروز جمعتہ المبارک حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے براہ راست نشر ہونے والے خطبہ جمعہ میں اس کا ذکر فرمایا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کلاس کو ہر لحاظ سے مبارک فرمائے اور اس کی انتظامیہ اساتذہ کرام اور تمام کارکنان کو اجر عظیم سے نوازے۔ (آمین)

---

دوستی کا اصول یہ ہے کہ کبھی اپنی اس سے منوائے اور کبھی اس کی آپ مانے۔ اور یہی طریق خدا تعالیٰ نے بھی بتلایا ہے کہ (۔) تم مانگو تو میں تمہیں دوں گا یعنی تمہاری بات مانوں گا اور دوسری جگہ اپنی منواتا ہے (۔) مگر یہاں آج کل لوگ خدا تعالیٰ کو مثل غلام کے اپنی مرضی کے تابع کرنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ غوث۔ قطب' ابدال اور اولیاء وغیرہ جس قدر لوگ ہوئے ہیں ان کو یہ سب مراتب اسی لئے ملے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی مرضی کو اپنی مرضی پر مقدم رکھتے چلے آئے۔ (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# DBA (ڈپلومہ ان بزنس ایڈ منسٹریشن)

## میٹرک کا امتحان پاس کرنے والے طلبہ کے لئے مزید تعلیم کے ایک نئے شعبہ کا تعارف

میٹرک پاس کرلینے والے طلبہ وطالبات کے لئے انٹرمیڈیٹ کی سطح پر جو شعبہ جات گزشتہ طویل عرصے سے رائج ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ میڈیکل کی تعلیم کے لئے F.sc پری میڈیکل

۲۔ انجینئرنگ کی تعلیم کے لئے F.sc پری انجینئرنگ D.A.E ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئرنگ

۳۔ کامرس کی تعلیم کے لئے D.Com / I.com

۴۔ شماریاتی ومعاشی شعبوں کے لئے ایف اے (جنرل سائنس) شماریات' اکنامکس اور ریاضی کے ساتھ

۵۔ دیگر شعبوں کے لئے ایف اے (آرٹس کے مضامین کے ساتھ)

۶۔ ڈیزائننگ و پرنٹنگ وغیرہ کے شعبوں کے لئے ایف اے (فائن آرٹس کے مضامین کے ساتھ۔

مذکورہ بالا شعبوں میں بنیادی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ایک مخصوص معیار پر پورا اترنے پر ہی متعلقہ شعبے کو اختیار کیا جا سکتا ہے۔ بصورت دیگر بالعموم شعبہ تبدیل کرلیا جاتا ہے۔

محکمہ تعلیم حکومت پنجاب (پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن) نے عالمی سطح پر ترقی یافتہ ممالک میں رائج نظام تعلیم اور جدید سائنسی' فنی اور انتظامی علوم کا جائزہ لینے کے بعد ۱۹۹۳ء میں انٹرمیڈیٹ کی سطح پر ایک نیا کورس "ڈپلومہ ان بزنس ایڈ منسٹریشن" کے نام سے متعارف کروایا ہے مذکورہ کورس انٹر کی سطح کے لازمی مضامین کے علاوہ جدید سائنسی' فنی' ٹیکنیکی اور انتظامی علوم پر محیط ہے۔ کورس کا ایک نہایت اہم فیچر جدید ٹیکنالوجی "کمپیوٹر" کا استعمال ہے۔

DBA (ڈپلومہ ان بزنس ایڈ منسٹریشن) کی وسیع افادیت کے پیش نظر وفاقی محکمہ تعلیم حکومت پاکستان (انٹر بورڈ کمیٹی آف چیئرمین) نے DBA کو (بذریعہ نوٹیفکیشن ۲-۴۲۹/۸۴/۵۹۱۴/ IBcc) انٹرمیڈیٹ کے مساوی قرار دیا ہے DBA چونکہ انٹرمیڈیٹ کی سطح کا کورس ہے اس لئے اس کورس میں داخلے کی اہلیت میٹرک مقرر کی گئی ہے داخلے کے لئے عمر کی حد ۱۸ سال ہے لیکن بصورت زائد عمر قوانین کے مطابق مجاز اتھارٹی سے عمر میں رعایت حاصل کی جا سکتی ہے۔

ڈپلومہ ان بزنس ایڈ منسٹریشن کا امتحان فرسٹ ایئر اور سیکنڈ ایئر کی تکمیل پر پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لیتا ہے اور بصورت کامیابی ڈپلومہ' ٹیکنیکل بورڈ ہی جاری کرتا ہے۔

DBA کو چونکہ انٹرمیڈیٹ کے مساوی تسلیم کیا گیا ہے اس لئے DBA کے بعد گریجوایشن کی سطح پر تعلیم (B.com /B.sc /B.B.A) کے لئے پاکستان کے تمام سرکاری' نیم سرکاری تعلیمی اداروں میں داخلہ لیا جا سکتا ہے۔

DBA چونکہ محکمہ تعلیم کا ایک نیا کورس ہے اس لئے ابھی بہت تھوڑے ادارے ایسے ہیں جو یہ کورس Offer کر رہے ہیں کچھ تو گورنمنٹ کے اپنے ادارے ہیں اور کچھ پرائیویٹ جو کہ محکمہ تعلیم ڈائریکٹوریٹ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن سے منظور شدہ اور DBA کے لئے پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن سے الحاق شدہ ہیں۔ چند اداروں کی فہرست درج ذیل ہے۔ جہاں یہ کورس کیا جانا ممکن ہے۔

۱۔ گورنمنٹ کمرشل انسٹی ٹیوٹ ٹاؤن شپ لاہور

۲۔ گورنمنٹ کمرشل انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی

۳۔ گورنمنٹ کمرشل انسٹی ٹیوٹ جہلم

۴۔ لاہور کالج آف کمپیوٹر اینڈ مینجمنٹ سائنسز کلمہ چوک ۲۳۳ فیروزپور روڈ لاہور

۵۔ پیٹرومین کمپیوٹر ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ملتان

۶۔ پیٹرومین کمپیوٹر ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ لاہور

۷۔ پیٹرومین کمپیوٹر کالج ا۔ دربار مارکیٹ چوک داتا دربار لاہور

۸۔ سکالرز کالج آف کامرس لاہور

۹۔ نیٹ ورک کمپیوٹر انسٹی ٹیوٹ رحیم یار خان

۱۰۔ بوسٹن کالج آف کمپیوٹر سائنسز لاہور

۱۱۔ اباکس کالج آف کمپیوٹر اینڈ مینجمنٹ سائنسز راولپنڈی

۱۲۔ کمپیوٹر سٹی کالج لاہور

۱۳۔ پیٹرومین کمپیوٹر ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ فیصل آباد

نصاب میں شامل مضامین پر نظر ڈالی جائے تو انگریزی' اردو اور اسلامیات مطالعہ پاکستان کے مضامین فرسٹ اور سیکنڈ ایئر دونوں میں مشترک ہیں اور ان کا سلیبس وہی ہے جو ثانوی تعلیمی بورڈوں نے انٹرمیڈیٹ کے امتحان کے لئے مقرر کر رکھا ہے اور اسی طرح فنانشل اکاؤنٹنگ' اکنامکس' بزنس میتھ اور سٹیٹ کے کورسز کسی نہ کسی حوالے سے آئی کام/ ڈی کام سے مشترک ہیں گویا DBA میں جنرل ایجوکیشن اور بزنس ایجوکیشن کے ارتباط کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ دراصل تعلیم کی کوئی بھی سطح ہو' کوئی سا شعبہ ہو' کوئی سی قسم ہو قومی ومعاشی مقاصد تعلیم کو پیش نظر رکھا جانا ضروری ہوتا ہے DBA کے نصاب میں اس بنیادی اصول کا پورا خیال رکھا گیا ہے۔

DBA کے نصاب میں انتظامی امور اور دیگر بزنس کمپونٹ سے متعلق مضامین بھی شامل ہیں۔

DBA کا اصل امتیاز اس میں شامل کمپیوٹر کورسز کی وجہ سے ہے۔ دور حاضر میں زندگی کے تمام شعبوں میں کمپیوٹر کے استعمال کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے DBA کے نصاب میں کمپیوٹر کورسز کو شامل کیا جانا بہت ہی اہم ہے۔

یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ کسی بھی ملک کی ترقی کا دارومدار اور انحصار معیار تعلیم پر ہے۔ معیار تعلیم جس قدر بلند ہوگا۔ اسی قدر ملک اور قوم ترقی کریں گے۔ اس سلسلے میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی تعلیم خصوصی اہمیت رکھتی ہے ترقی یافتہ اقوام نے کمپیوٹر ٹیکنالوجی کی بنیاد پر سائنسی اور معاشی ترقی کے لئے نئے ریکارڈ قائم کرکے یہ واضح کر دیا ہے کہ فرد' معاشرہ وقوم اور ملک کی ترقی اب کمپیوٹر کے استعمال کے بغیر ممکن ہی نہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں زندگی کا کوئی بھی شعبہ ایسا نہیں جس میں کمپیوٹر ٹیکنالوجی پر انحصار نہیں کیا جاتا۔ اب تو پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں بھی کمپیوٹر ٹیکنالوجی بہت سے شعبوں میں سرایت کرچکی ہے یہی وجہ ہے کہ حکومت پاکستان بھی کمپیوٹر لٹریسی پروگرام کے تحت کمپیوٹر کی تعلیم کو ازحد اہمیت دے رہی ہے۔

DBA کے نصاب کے جائزہ کی بناء پر یہ بات کہنا بجا ہے کہ اس ڈپلومہ کے ذریعے میٹرک پاس کرنے والے طلبہ وطالبات کے لئے ایسی اعلیٰ تعلیم کی راہ ہموار کی گئی ہے جس میں متوازن شخصی نشوونما کے مواقع بھی موجود ہوں گے معاشرتی تسویہ بھی حاصل ہوگا۔ اخلاقی تربیت بھی ملے گی اور پیداواری صلاحیت' معاشی علم و مہارت' جدید ٹیکنالوجی سے تعارف اور اس کے اطلاق کی قابلیت کی وجہ سے معاشی استقلال کی ضمانت بھی حاصل ہوگی۔

ہمارے نظام تعلیم پر ایک بہت بڑا اعتراض یہ وارد ہوتا ہے کہ اس نے معاش کو مقصد تعلیم بنا کر رکھ دیا ہے اور پھر بھی یہ آدمی کو حصول معاش کے قابل نہیں بناتی۔ DBA کے نصاب پر نظر ڈالنے کے بعد اس اعتراض کا موقع نہیں رہتا۔ اس کا معاشی طلاقی پہلو دیکھا جائے تو واضح ہوتا ہے کہ یہ فرد اور معاشرے دونوں کے لئے معاشی ترقی و استقلال کا باعث بن سکتا ہے فرد آجر ہو یا اجیر DBA کی تعلیم و تربیت اس کے لئے بڑی مفید ہوگی۔

ایک عام شہری کے طور سے بھی صارف کی حیثیت سے یہ تربیت بڑی کارآمد ہوگی اجتماعی اعتبار سے معاشرے میں کاروباری دنیا میں بالخصوص اور عام معاشرے میں بالعموم DBA کے ذریعے معاشی علم و مہارت اور جدید ٹیکنالوجی کے ضروری استعمال کی صلاحیت حاصل کرنے میں جوں جوں اضافہ ہوگا توں توں معاشرے میں معاشی سلیقے اور اقتصادی شعور کو فروغ ملے گا۔

DBA کے بارے میں اوپر کے اجمالی جائزے کے بعد کہا جا سکتا ہے کہ ہمارے میٹرک پاس کرنے والے نوجوان اپنے طبعی رجحان کے تحت

باقی صفحہ ۶ پر

---

بقیہ صفحہ ۳

ان سے کہا کہ تم دونوں کو کیا اہم کام درپیش ہے۔ جس کا تمہیں فکر ہے ان دونوں نے کہا ہماری عادت ہے جب تک چرواہے پانی پلا کر اپنے جانوروں کو واپس نہ لے جائیں ہم اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلاتیں۔ پھر وضاحت کرتے ہوئے کہا ہمارا باپ بوڑھا ہے۔ اس لئے وہ کام نہیں کر سکتا۔ اس پر حضرت موسیٰ کو ان لڑکیوں پر رحم آیا اور آپ نے لڑکیوں کے جانور لے کر اس چشمے سے ان کو پانی پلوا دیا۔ پھر بغیر کسی مزدوری یا شکریہ کی امید ظاہر کئے ایک درخت کی طرف چلے گئے۔ اور اس کے سائے میں بیٹھ گئے۔ اور اپنے رب سے دعا کی کہ۔

اے میرے رب! میرے پاس کچھ نہیں۔ تو جو کچھ بھی بھلائی کا سامان میرے لئے کرے میں اس کا محتاج ہوں۔

اس کے بعد ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک شرماتی ہوئی حضرت موسیٰؑ کے پاس آئی اور کہنے لگی میرا باپ تجھے بلاتا ہے۔ تاکہ تیرے پانی پلانے کی اجرت دے۔ حضرت موسیٰؑ جب لڑکیوں کے باپ کے پاس آئے تو باتوں باتوں میں انہوں نے اپنا سارا واقعہ سنا دیا۔

حضرت موسیٰؑ سے ان کا واقعہ سن کر ان لڑکیوں کے باپ نے کہا کہ اب تو کسی بات سے نہ ڈر۔ تو ظالم قوم سے نجات پا چکا ہے۔

ان دونوں بہنوں میں سے ایک نے یہ خیال کر کے کہ ہمیں ہر روز چشمہ پر جانے کی وجہ سے وہاں کے اوباش چرواہوں سے شرمندہ ہونا پڑتا ہے اور وہ قسم قسم کی گندی باتیں کرتے ہیں۔ اگر ہمارا باپ اس آدمی کو نوکر رکھ لے تو ہم اس مصیبت سے نجات پالیں گی۔ اپنے باپ سے کہا ابو جان! اسے نوکر رکھ لیں۔ کیونکہ یہ مضبوط بھی ہے اور ایماندار بھی۔ لگتا ہے کہ لڑکیوں نے حضرت موسیٰؑ کے چرواہوں کو دھکے دے کر چشمے کے پاس جانور لے جا کر پانی پلانے اور چپ کر کے درخت کے نیچے جا بیٹھنے سے اندازہ لگایا کہ بغیر کسی مطلب کے اس نے ایمان داری سے پانی پلوا دیا۔ جو بہادر شریف اور ایماندار آدمی کا کام ہے۔

## آٹھ سال مدین میں خدمت کی شرط اور آپ کا نباہ

لڑکیوں کا باپ پیسے کے معاملے میں زیادہ امیر آدمی نہیں تھا۔ اس کے پاس صرف جانور تھے۔ اس لئے اس نے حضرت موسیٰؑ کو تجویز پیش کی کہ اگر تو آٹھ سال میری خدمت کرے تو ان لڑکیوں میں ایک کا تجھ سے نکاح کر دوں گا اور اگر دس سال خدمت کرے تو یہ تیرا مجھ پر احسان ہوگا۔ میں مجبور نہیں کروں گا۔

حضرت موسیٰؑ نے فرمایا ٹھیک ہے۔ آپ کے اور میرے درمیان یہ معاہدہ ہوگیا۔ ان دونوں میں سے جو مدت بھی پوری کروں میرے لئے جائز ہوگی۔ اور آپ نے اس پر خدا کو گواہ ٹھہرایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

# اسرائیل کا اعتراف

اسرائیل اور شام کے درمیان گولان کی پہاڑیاں ایک عرصے سے نزاع کا سبب بنی ہوئی ہیں- اسرائیل نے جب ۱۹۶۷ء کی جنگ میں شام سے یہ فوجی اہمیت کی بے حد اہم پہاڑیاں چھینی تھیں تو اسے اسرائیل کی فوجی بہادری کا ایک بڑا مظاہرہ سمجھا گیا تھا- کیونکہ گولان کی پہاڑیوں کے اوپر شام کا مضبوط دفاعی نظام نصب تھا- اسرائیل کے فوجیوں نے نیچے سے اوپر جاکر اس پر قبضہ کرلیا- جب سے اب تک شام کا مطالبہ ہے کہ اسرائیل یہ علاقے خالی کردے اس کے بغیر امن کا کوئی معاہدہ نہیں ہو سکتا۔

اب پہلی بار اسرائیل کے وزیر خارجہ مسٹر شمعون پیریز نے یہ اعتراف کیا ہے کہ جولان کی پہاڑیاں کبھی بھی اسرائیل کا حصہ نہیں رہیں- انہوں نے کہا کہ یہ پہاڑیاں شام کی ملکیت ہیں- ایک اسرائیلی اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں اس اہم حقیقت کا بالآخر اعتراف کرہی لیا-

اسرائیلی وزیر اعظم مسٹر رابین کے ساتھ ساتھ ان کے حلیف مسٹر شمعون پیریز کو بھی حالیہ امن کوششوں کا ساتھی سمجھا جاتا ہے اور گفتگو کے میدان میں ہی نہیں بلکہ سیاسی کوششوں میں بھی ان کی صلاحیتوں کا اعتراف کیا گیا ہے- اسرائیل کے صدر نے اس بیان پر کہا ہے کہ اگر گولان کی پہاڑیاں خالی کرنا پڑیں تو اس جگہ آباد اسرائیلی بستی کو ہٹانا پڑے گا اور اس مقصد کے لئے شاید ریفرنڈم کروانا پڑے- اسرائیل کے وزیر اعظم نے بھی کہا ہے کہ شام سے امن معاہدے کے پہلے مرحلے میں ایک یہودی بستی ہٹائی جاسکتی ہے-

ان بیانات سے اب اس امر کی امید بندھ گئی ہے کہ اسرائیل اپنے موقف میں نرمی پیدا کرکے یہ پہاڑیاں شام کو واپس کرنے پر آمادہ ہو جائے گا- شام کے صدر حافظ الاسد جو چوتھائی صدی سے زیادہ عرصے سے اپنے ملک کے حاکم ہیں گولان کی پہاڑیوں پر اپنے ملک کے حق کا بڑی سختی سے بیان کرتے ہیں اور امریکہ کی بے شمار کوششوں کے باوجود اپنے موقف سے ذرا بھی ادھر سے ادھر نہیں ہوئے- فلسطینی تنظیم آزادی پی ایل او اور اردن کی اسرائیل سے صلح کے باوجود شام اپنی شرائط سے دستبردار نہیں ہوا-

## ملائیشیا کے وزیر اعظم کا الزام

ملائیشیا کے وزیر اعظم مسٹر مہاتیر محمد نے کہا ہے کہ بی بی سی پیدا ہی جھوٹ بولنے کے لئے ہوئی ہے- ملائیشیا کے آتش مزاج وزیر اعظم مسٹر مہاتیر محمد نے کہا ہے کہ بی بی سی نے ملائیشیا کے بارے میں حال ہی میں جو دستاویزی فلم جاری کی ہے وہ سراسر جھوٹ ہے انہوں نے غصے میں جھنجلا کر کہا کہ کوئی پیدائشی دایاں اور کوئی پیدائشی بایاں ہوتا ہے- مگر بی بی سی والے پیدائشی جھوٹے ہیں-

بی بی سی نے سراوک کے علاقے میں زیر تعمیر ایک ڈیم کے بارے میں ایک خبر نشر کی تھی- اس کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ ۵- ارب ڈالر کی لاگت سے بننے والے اس ڈیم میں پن بجلی پیدا کی جائے گی- مگر اس کی وجہ سے جنگل کے باسی بے گھر ہو جائیں گے- ملائیشیا اس بند سے بجلی پیدا کر کے نہ صرف اپنی ضروریات پوری کرے گا بلکہ ہمسایہ ملکوں کو بھی امداد دے سکے گا-

## امریکہ جاپان تجارتی جنگ

سیاست کے میدان میں جاپان نہ صرف امریکہ کا حلیف ہے بلکہ اسے امریکہ کا تابع مہمل قرار دیا جاسکتا ہے- کوئی بھی عالمی سطح کا مسئلہ ہو جاپان کی رائے ہمیشہ امریکہ کے حق میں ہوتی ہے- لیکن تجارتی طور پر جاپان امریکہ کا تابع بننے کے لئے تیار نہیں ہے اور اپنے تجارتی مفادات کی حفاظت کے لئے امریکہ سے ٹکر لے رہا ہے-

امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر وارن کرسٹوفر اور امریکہ میں جاپان کے سفیر مسٹر ساکا کانہ وکوریما نے گزشتہ روز واشنگٹن میں ہونے والی ملاقات میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ اگلے ماہ سات بڑے ممالک (جی ۷) کی سربراہ کانفرنس میں جاپان اور امریکہ کے تجارتی تنازعے کو زیر بحث نہیں لایا جائے گا- بلکہ جاپان اور امریکہ اپنا یہ تجارتی تنازعہ ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے تحت ہونے والے اجلاس میں جو ۲۰- ۲۱ جون کو واشنگٹن میں ہو رہا ہے پیش کر کے حل کرنے کی کوشش کی جائے گی- تاہم امریکہ نے جاپان کی موٹر گاڑیوں کی منڈی تک رسائی کے تنازعہ کو حل کرنے کے لئے جاپان کے ساتھ بات چیت کی پیشکش کی ہے-

## ہانگ کانگ / چین

ہانگ کانگ صنعتی ترقی کے اعتبار سے اس وقت ایک اہم ملک شمار ہوتا ہے- یہ جزیرہ برطانیہ نے چین سے قریباً سو سال قبل لیز پر حاصل کیا تھا- ۱۹۹۷ء میں اس کی میعاد ختم ہونے کے بعد یہ جزیرہ چین کو واپس کر دیا جائے گا- اس کی تیاریوں کے ضمن میں چین نے ہانگ کانگ پر اپنی گرفت مضبوط کرنا شروع کردی ہے-

برطانیہ اور چین کے درمیان ۱۹۸۴ء میں طے پانے والے ایک معاہدے کے تحت ہانگ کانگ یکم جولائی ۱۹۹۷ء کو چین کو واپس دے دیا جائے گا- تاہم چین نے ہانگ کانگ کو دوبارہ اپنا حصہ بنانے کے لئے اپنی تیاریاں ابھی سے شروع کر دی ہیں-

چین نے اعلان کیا ہے کہ ہانگ کانگ کے مرکزی حصے میں جو ہانگ کانگ سٹاک ایکسچینج کے قریب واقع ہے جلد ہی پیپلز لبریشن آرمی کا دفتر قائم کر دیا جائے گا- کمیونسٹ چین نے اس کے علاوہ ہانگ کانگ میں اپنی دوکانیں اور ادارے قائم کرنے شروع کر دیئے ہیں- ہانگ کانگ میں واقع دوکانوں میں چین کے کمیونسٹ نظام کے بارے میں کتب ملنی شروع ہو گئی ہیں- ہانگ کانگ میں اس وقت ۳۲۰۰ کے قریب چینی کمپنیاں اور فرمیں موجود ہیں- نیز ہانگ کانگ میں چینی کمیونسٹ پارٹی کے ۵۰ ہزار کارکن موجود ہیں-

ہانگ کانگ سرمایہ دارانہ نظام کا مضبوط گڑھ سمجھا جاتا ہے- وہاں پر چین کا قبضہ ہو جانے کے بعد کیا تبدیلیاں آئیں گی ابھی اس بارے میں کوئی بات حتمیت کے ساتھ نہیں کہی جا سکتی- لیکن یہ بات واضح ہے کہ کمیونسٹ چین کے زیر اثر آنے کے بعد ہانگ کانگ کی سرمایہ دارانہ معیشت میں بعض بنیادی تبدیلیاں رونما ہوں گی-

## بوسنیا میں سربوں کی کارروائیاں

بوسنیا میں صورت حال ایک نئی کروٹ لے رہی ہے- بوسنیا کے سربوں کی طرف سے پر امن قرار دیئے گئے علاقوں پر حملوں کے بعد نیٹو کے طیاروں نے سربوں پر حملے کئے- جس کے جواب میں سربوں نے اقوام متحدہ کی امن فوج کے ایک چوکی پر حملہ کر کے امن فوجیوں کو یرغمال بنالیا اور اس چوکی پر قبضہ کرلیا- سربوں نے امن فوجیوں کو ان مقامات پر کھمبوں سے باندھ دیا ہے جہاں نیٹو کے طیاروں کے حملوں کا خدشہ ہے- اس چوکی کو واپس لینے کے لئے اقوام متحدہ کی امن فوج نے سربوں پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں امن فوج کے دو اور سربوں کا ایک شخص ہلاک ہو گیا- اس کے باوجود امن فوج نے اس چوکی کے کچھ حصوں پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے-

ان واقعات کے بعد برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر جان میجر نے اپنے سینیئر وزراء اور مسلح افواج کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا- برطانوی وزیر اعظم نے اگرچہ یہی کہا ہے کہ بوسنیا کی تازہ صورت حال سے بوسنیا کے بارے میں ان کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آسکتی- انہوں نے کہا کہ میرا اب بھی یہی خیال ہے کہ برطانوی فوجیوں کو (جو امن فوج میں شامل ہیں) ابھی وہاں رہنا چاہئے-

ادھر سرب حکام نے واضح طور پر کہا ہے کہ جب تک نیٹو مزید فضائی حملوں کا ارادہ ترک نہیں کرتا اقوام متحدہ کے امن فوجیوں کو رہا نہیں کیا جائے گا- ان کی تعداد دس بتائی گئی ہے- لیکن خیال ہے کہ اس کے علاوہ بھی امن فوج کے فوجی سربوں کی حراست میں ہیں- جن میں ایک پاکستانی کیپٹن بھی شامل ہے-

ادھر سربوں پر فضائی حملوں پر اصرار میں شدت آتی جارہی ہے- جرمنی نے بھی کہہ دیا ہے کہ سربوں پر نیٹو کے طیارے مزید فضائی حملے کریں-

بقیہ صفحہ ۵

اگر میڈیکل یا انجینئرنگ کے شعبے سے وابستگی رکھتے ہیں اور اپنا معاشی مستقبل بھی مذکورہ بالا شعبوں میں ہی بنانا چاہتے ہیں تو انہیں میٹرک کے بعد مزید تعلیم کے لئے F.sc (پری میڈیکل پری انجینئرنگ) میں داخلہ لینا چاہئے اور اگر ایسا نہیں ہے تو کامرس، جنرل سائنس یا آرٹس وغیرہ کے مضامین میں انٹرمیڈیٹ کرنے کی بجائے انہیں اب DBA کی تعلیم حاصل کرنی چاہئے کیونکہ DBA کر لینے کے بعد الگ سے انٹرمیڈیٹ (I com / F.A) وغیرہ نہیں کرنے پڑے گا اور اس کے بعد وہ B.A وغیرہ میں بھی داخلہ کے اہل ہوں گے اس لئے کہ DBA انٹرمیڈیٹ کے مساوی ہے-

طلبہ B.com میں بھی داخلہ لے سکیں گے اس لئے کہ DBA میں کامرس کے مضامین کو بھی شامل کیا گیا ہے-

B.B.A اور M.B.A کی لائن اختیار کی جاسکے گی اس لئے کہ DBA کی اصل بنیاد بزنس مینجمنٹ کے مضامین پر ہے-

الگ سے کمپیوٹر کورسز نہیں کرنا پڑیں گے اس لئے کہ DBA میں کمپیوٹر کے استعمال کو بھی اہمیت دی گئی ہے-

اور اگر بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر مزید تعلیم نہ بھی جاری رکھ سکیں تو DBA میں شامل کمپیوٹر کامرس اور بزنس مینجمنٹ کے کورسز کی بنیاد پر معاشی لحاظ سے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی-

(وسیم احمد لاہور بذریعہ نظارت تعلیم ربوہ)

○ مالی لحاظ سے واقفین (نو) بچوں کو تقویٰ کی باریک راہیں سکھائیں-

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد محمود طاہر- ایم اے (ابلاغیات)

# کھیل اور کھلاڑی

کھیل ایک صحت مند تفریح ہے۔ صحت مند جسم صحت مند ذہن پیدا کرنے میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔ آپ کھیلوں کو فروغ دے کر ایک صحت مند معاشرے کے قیام میں عملی اقدام اٹھا سکتے ہیں۔ ہمارے موجودہ امام الرابع باقاعدگی سے سیر کرتے ہیں جو کہ ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔

ہاکی:۔ پاکستان کی ورلڈ کپ میں فاتح ٹیم کے کپتان شہباز احمد جنہوں نے بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائر ہونے کا فیصلہ کیا تھا اس کو عوامی و ملکی دباؤ کی وجہ سے تبدیل کر لیا ہے جو کہ پاکستان کے لئے خوش آئندہ ہے۔ اب امید ہے کہ وہ اس سال ہونے والی چیمپئن ٹرافی اور آئندہ سال اولمپکس میں پاکستان کی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ چیمپئن ٹرافی میں پاکستان اپنے اعزاز کا دفاع کرے گا۔

کرکٹ:۔ (۱) پاکستان کے دو (۲) معروف کھلاڑیوں وکٹ کیپر راشد لطیف اور مڈل آڈر بلے باز باسط علی نے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا فیصلہ واپس لے لیا ہے۔ دونوں نے دورہ زمبابوے کے دوران ریٹائر ہونے کا اعلان کر دیا تھا انہوں نے سابق مینجر انتخاب عالم کو اپنے ریٹائر ہونے کا سب سے بڑا سبب قرار دیا جو ٹیم میں نظم و ضبط برقرار نہ رکھ سکے تھے۔

(۲) پاکستان ورلڈ کپ سے قبل دو (۲) ٹسٹ سیریز کھیلے گا۔ سری لنکا کی ٹیم پاکستان کا دورہ کرے گی جبکہ اکتوبر میں پاکستان آسٹریلیا کے خلاف ٹسٹ سیریز کھیلے گا۔ آئندہ ورلڈ کپ جو کہ پاکستان انڈیا اور سری لنکا میں کھیلا جائے گا اس کے دونوں سیمی فائنل بھارت میں جبکہ فائنل لاہور میں کھیلا جائے گا۔

(۳) ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم جو ان دنوں انگلینڈ کا دورہ کر رہی ہے۔ اس کو ایک روزہ سیریز میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ تین میچوں کی اس سیریز میں انگلینڈ کی ٹیم نے ویسٹ انڈیز کو دو صفر سے شکست دی ہے۔ انگلینڈ کے کپتان مائیک اتھرٹن نے سیریز میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور تیسرے ایک روزہ میچ میں اپنی پہلی سنچری سکور کر کے اپنے ایک روزہ میچوں میں ایک ہزار رنز بھی مکمل کر لئے۔ ویسٹ انڈیز کی قیادت رچی رچرڈسن کر رہے ہیں۔

# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

○ مکرمہ صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر احمد صاحب کے پتہ کا آپریشن (ساحل ہسپتال فیصل آباد میں) کامیاب ہو گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی کامل شفاء یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

## سانحہ ارتحال

○ مکرم عبدالرزاق صاحب آف علی پور میو ہسپتال لاہور میں مختصر علالت کے بعد مورخہ ۹۵-۵-۱۷ کو وفات پا گئے ہیں۔ بوقت وفات ان کی عمر ۲۹ سال تھی۔

ان کی میت لاہور سے ربوہ لائی گئی۔ بعد فجر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ قبرستان عام میں قبر تیار ہونے پر مکرم محمد اسلم صاحب بٹ صدر جماعت احمدیہ احمد نگر نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر سے نوازے۔

○ محترمہ فائزہ انجم صاحبہ جو مکرم محمد اکبر صاحب معلم وقف جدید احسن آباد ضلع گوجرانوالہ کی ہمشیرہ تھیں مورخہ ۹۵-۵-۱۲ بروز جمعۃ المبارک بقضائے الٰہی گلاب دیوی ہسپتال لاہور میں وفات پا گئیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

## اعلان داخلہ

○ علی احمد شاہ یونیورسٹی کالج آف انجینئرنگ و ٹیکنالوجی میرپور آزاد کشمیر نے بی ایس سی الیکٹریکل انجینئرنگ میں داخلہ کے لئے ریاستی باشندگان سے درخواستیں طلب کی ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ۹۵-۶-۲۶ مقرر ہے۔

(مزید تفصیلات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ ۹۵-۵-۳۱ ملاحظہ فرمائیں۔)

(نظارت تعلیم)

## پتہ درکار ہے

○ مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ بنت مکرم بابو سراج دین صاحب محلہ دارالفضل قادیان نے ۱۹۴۵ء میں وصیت کی تھی۔ اگر خود پڑھیں یا کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر وصیت کو اطلاع دیں۔

○ محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد یاسین صاحب وصیت نمبر ۷۲ ۱۶۳ سال ۹۰ء تک چک T.D.A/۸۳ ضلع لیہ میں مقیم تھیں کا موجودہ ایڈریس دفتر کو درکار ہے لہٰذا اگر یہ خود پڑھیں یا کسی کو ان کے بارہ میں علم ہو تو فوری دفتر وصیت سے رابطہ کرے۔

○ مکرمہ نسرین ناز صاحبہ وصیت نمبر ۲۱۱۹۹ اہلیہ مکرمی چوہدری اسلم احمد ایاز صاحب نے ۷۳ء میں دارالرحمت غربی ربوہ سے وصیت کی تھی دفتر وصیت کو ان کے موجودہ ایڈریس کی ضرورت ہے۔ اگر موصیہ خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو علم ہو تو مطلع فرمائیں۔

○ مکرمہ حفیظہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک محمد علی خان لیفٹیننٹ بنت مکرم سید عبدالحی صاحب قوم سید دارالبرکات قادیان وصیت نمبر ۸۳۸۹ نے ۱۹۴۵ء کو وصیت کی تھی۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر وصیت کو مطلع فرماویں۔

○ محترمہ سیدہ کنیز فاطمہ صاحبہ وصیت نمبر ۱۱۳۴۹ زوجہ مکرم سید محمد احمد صاحب نے ۱۹۴۸ء میں سپلائی ڈپوڈا کخانہ بنوں ضلع بنوں سے وصیت کی تھی۔ ۱۹۸۴ء میں مکرم صاحبزادہ میجر محمد ہاشم صاحب مکان p/۵۹۳ محلہ منشیاں بنوں کی معرفت بھی خط و کتابت کی گئی۔ لیکن موصیہ کا دفتر ہذا سے کوئی رابطہ نہیں۔ اگر موصیہ خود پڑھیں یا ان کے کوئی عزیز و اقارب پڑھیں تو مکمل ایڈریس کے ساتھ دفتر ہذا کو مطلع کریں۔

○ "محترمہ حسین بی بی صاحبہ زوجہ خوشی محمد صاحب وصیت نمبر ۲۴۱۰۶ سکنہ کوٹ گگے شاہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات کا دفتر وصیت سے رابطہ نہیں ہے۔ اگر محترمہ یا اس کے عزیز و اقارب اعلان پڑھیں تو جلد از جلد دفتر کو موصیہ کے موجودہ ایڈریس سے مطلع کریں تاکہ رابطہ کیا جاسکے۔"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ)

○ "مکرم عامر محمود گورایہ صاحب ولد مکرم محمود احمد گورایہ صاحب وصیت نمبر ۲۴۱۳۳ سکنہ لاہور کینٹ کا دفتر وصیت سے رابطہ نہیں ہے۔ اگر موصوف خود یا ان کو جاننے والے یہ اعلان پڑھیں تو دفتر وصیت کو ان کے موجودہ ایڈریس سے جلد مطلع کریں۔"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ)

## امراء' صدران' مربیان' والدین اور سیکرٹریان وقف نو توجہ فرمائیں!

○ اگلی صدی واقفین نو کی صدی ہے۔ کیا آپ دعاؤں کے ساتھ ان کی تربیت اور تدریس کی ذمہ داری ادا کر رہے ہیں۔

(وکالت وقف نو)

## یاددہانی رپورٹ کارروائی

## یوم تحریک جدید

○ مجلس مشاورت ۱۹۹۱ء کے فیصلہ کہ "وکالت دیوان چندہ کے علاوہ دیگر مطالبات تحریک جدید کے لئے سال میں کم از کم دو مرتبہ تحریک جدید منانے کا اہتمام کرے۔"

اس کی تعمیل میں مکرم امرائے اضلاع/صدران صاحبان کو ۲۸- اپریل ۱۹۹۵ء کو- "یوم تحریک جدید" منانے کی تحریک کی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی...... امرائے اضلاع و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ براہ کرم جلسہ یوم تحریک جدید کی رپورٹس جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

اگر کسی جگہ کسی وجہ سے ۲۸- اپریل کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جاسکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو جلسہ یوم تحریک جدید منا کر رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید- ربوہ)

## امسال میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کیلئے

## اعلان

○ جماعت کے ایسے ذہین' ہونہار خدمت دین کا شوق رکھنے والے نوجوان جو زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لینا چاہتے ہوں اپنی درخواست مقامی جماعت کے امیر/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید کو ارسال کریں۔

۱- جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدوار کا فرسٹ ڈویژن میٹرک ہونا ضروری ہے تاہم فرسٹ ڈویژن سے کم نمبر لینے والوں کے لئے ایک ماہ کا کورس مقرر کیا جائے گا جس کے بعد امتحان ہوگا اور Apptitude Test ہوگا اس میں کامیابی کی بناء پر داخلہ کنفرم ہوگا۔

۲- امیدوار انٹرویو بورڈ کے تحریری و زبانی امتحان میں پاس ہو۔

۳- کلام الٰہی ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

۴- مقامی امیر کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

۵- میٹرک پاس امیدوار کی عمر کی حد ۱۷ سال اور ایف اے/ایف ایس سی کے لئے ۱۹ سال ہے۔

۶- امیدوار کے تفصیلی طبی معائنہ کی رپورٹ تسلی بخش ہو (جو کہ فضل عمر ہسپتال میں ہوگا) رزلٹ کا انتظار نہ کریں داخلہ کے لئے انٹرویو ۹۵-۸-۲۰ کو ہوگا جب نتیجہ نکل آئے تو اس کی فوٹو کاپی فوری طور پر ارسال کر دیں۔

(وکیل الدیون تحریک جدید- ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خبریں

**ربوہ : 3- جون-1995ء**
صبح ہوا چلنے سے موسم میں قدرے بہتری ہوئی ہے درجہ حرارت کم از کم 29 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ 44 درجے سنٹی گریڈ

○ کراچی میں صوبائی اسمبلی کے احاطہ میں کھڑی ہوئی کار کے نیچے بم پھٹنے سے سندھ اسمبلی کی عمارت لرز اٹھی۔ تھانہ نیو کراچی پر راکٹ برسائے گئے۔ وزیر اعلیٰ کے ایک مشیر کے گھر پر حملہ کیا گیا جس سے ان کے سیکیورٹی گارڈز زخمی ہو گئے۔ لیاری میں بھی جمعرات کے دن کار بم کا دھماکہ ہوا اس کے ٹکڑوں نے دور دور تک مار کی۔ سندھ اسمبلی میں دن کے ۱۱ بج کر ۲۰ منٹ پر کار بم کا دھماکہ ہوا لیکن خوش قسمتی سے کوئی زخمی نہیں ہوا۔ ایک زخمی شخص پر اسرار طور پر جائے وقوعہ سے غائب ہو گیا۔

○ کراچی میں ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر رینجرز اور پولیس نے چھاپہ مارا۔ عزیز آباد کی پولیس کو کارروائی سے لاعلم رکھا گیا۔ علاقے کا مکمل محاصرہ کر لیا گیا۔ پولیس الماریوں میں موجود تمام سامان ویڈیو کیمرے، کیسٹ اور مختلف کاغذات ہمراہ لے گئی۔

○ کراچی میں جلاؤ گھیراؤ کے واقعات میں سعودی طالب علم سمیت ۹۔ افراد ہلاک اور ۱۰ زخمی ہو گئے۔ لیاقت آباد اور گلبہار کے تھانوں پر فائرنگ کی گئی، کئی علاقوں میں ہنگامہ آرائی ہوئی۔ لیاقت آباد، گلبہار، شاہ فیصل کالونی، کورنگی اور زمان ٹاؤن میں ۱۰ گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں سڑکوں پر ٹائر جلائے گئے اور کاروبار زندگی اور ٹریفک معطل ہو گئی۔ شریف آباد تھانے پر ایک راکٹ پھینکا گیا جو کلینک پر لگا۔ بکتر بند گاڑی پر شرپسندوں نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو ہلاک کر دیا۔ لیاقت آباد اور گلبہار میں نماز جمعہ کے بعد کھلی دہشت گردی کی گئی۔ مسلح افراد سڑکوں پر دندناتے رہے۔

○ کراچی کے مسئلے پر پنجاب اسمبلی نے اپوزیشن کی طرف سے پیش کردہ قرارداد متفقہ طور پر منظور کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اس معاملے میں تمام قومی رہنماؤں کو اعتماد میں لیا جائے یہ قرارداد قائد حزب اختلاف چوہدری پرویز الٰہی نے پیش کی تھی۔ اس میں کراچی میں دہشت گردی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی حکومت سے لوگوں کی جان و مال کا تحفظ فراہم کرنے کی سفارش کی گئی تھی۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا کہ اگر کوئی ہمارے سر پر بندوق رکھ کر کہے کہ سیاسی مذاکرات کرو تو اسے مذاکرات نہیں کہا جا سکتا۔ اسلام آباد میں کراچی کے مسئلے پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر اندرا گاندھی جان دے کر ملک بچا سکتی ہیں تو میں بھی ایسا ہی کر سکتی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نواز شریف کے مشکور ہیں کہ انہوں نے اپنے دور میں اس لسانی تنظیم کے ٹارچر سیل قوم کو دکھائے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ الذوالفقار کے ارکان بھی بیرون ملک تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اور وزیر اعلیٰ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ ہم نے ان دہشت گردوں کو اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں بلدیاتی انتخابات ہوئے تو ہم یہ الیکشن جیت کر دکھائیں گے۔

○ بھارت کے وزیر داخلہ مسٹر چوان نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کو داخلی خود مختاری دینے میں کوئی ہرج نہیں۔ حکومت اس سلسلے میں مختلف گروپوں سے بات چیت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم کے گرفتار شدہ سینیٹر زاہد اختر میرے قتل کی سازش میں شریک تھے انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کو الطاف حسین کے اکاؤنٹ سے معاوضہ دیا جاتا ہے۔ جاوید لنگڑا بھارت میں دہشت گردوں کو تربیت دیتا ہے۔

○ وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ کراچی میں حالیہ کار بم دھماکے "کسی بھی جگہ، کوئی بھی کارروائی" کی وارننگ ہیں۔ کراچی سٹاک ایکسچینج میں بم کی افواہ کے بعد کاروبار بند ہو گیا۔ بلدیہ کے دفتر میں بم کی افواہ نے زبردست بھگدڑ مچا دی۔

○ پنجاب اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر منظور احمد موہل نے گزشتہ روز حکم دیا کہ پنجاب اسمبلی کے تمام ملازمین اپنی پگڑیاں اتار دیں۔ چنانچہ ملازمین نے فوری طور پر اپنی پگڑیاں اتار دیں۔ رکن صوبائی اسمبلی مسٹر عبد الرشید بھٹی نے کہا کہ پگڑی پنجاب کی عزت و غیرت کی علامت ہے جسے انگریزوں نے تضحیک کا نشانہ بنانے کے لئے مذاق اڑایا ہے۔ ایوان اور ہوٹلوں میں ملازمین کو پگڑیاں بندھوا کر ہماری تذلیل کی جا رہی ہے۔

○ لاہور میں تھانہ اکبری گیٹ سے ایک فرلانگ کے فاصلے پر اکبری منڈی میں ۳ ڈاکوؤں نے مسلم کمرشل بینک میں دن دہاڑے ڈاکہ مارنے کی ناکام کوشش میں پولیس کمانڈو شاہد جاوید کو شدید زخمی کر دیا۔ کمانڈو زخمی ہونے کے باوجود بوری سے لپٹ گیا۔ جس میں پونے دس لاکھ روپے کے نوٹ تھے۔ پولیس نے کمانڈو کو دس ہزار روپے نقد اور ترقی دینے کا اعلان کیا ہے۔ انجمن تاجران نے کمانڈو کو گولڈ میڈل دینے کا اعلان کیا ہے۔

○ قومی اسمبلی میں اس بات پر زبردست ہنگامہ ہو گیا کہ پہلے چرار شریف پر بحث کی جائے یا کراچی کی صورت حال پر اپوزیشن کا کہنا تھا کہ پہلے کراچی کی صورت حال پر۔ بحث کی جائے۔ گوہر ایوب اور رضا ربانی میں شدید جھڑپیں ہوئیں۔ سخت شور سے کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ کراچی پر بحث کی جازت نہ ملنے سے اپوزیشن کے ارکان واک آؤٹ کر گئے۔ ان کو منانے کی کوشش بھی ناکام رہی۔

○ بینک جرائم کورٹ نے میاں محمد شریف شہباز شریف اور شہباز شریف کے بیٹے حمزہ کو ۱۳ جون کو عدالت میں طلب کر لیا ہے۔ ایف آئی اے نے ان کے خلاف غیر قانونی طور پر قرضے لینے کے الزام میں چالان عدالت میں پیش کر دیا ہے۔ عباس شریف اور حمزہ پہلے ہی جیل میں ہیں۔ شہباز شریف ملک سے باہر ہیں۔

○ مسلم لیگ (ن) کے دو ارکان قومی اسمبلی مسٹر نواز کھوکھر اور مسٹر زہیر اکرم ندیم پیپلز پارٹی کی پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ میں شریک ہوئے۔ نواز کھوکھر نے حکومتی بنچوں پر نشست الاٹ کرانے کے لئے سپیکر کو درخواست دے دی ہے۔

○ گزشتہ روز لاہور ہائی کورٹ میں ۱۱ ججوں کو مستقل کر دیا گیا اب لاہور ہائی کورٹ میں مستقل ججوں کی تعداد ۲۵ ہو گئی ہے جبکہ ۱۵ آسامیاں اب بھی خالی ہیں۔

○ کمالیہ میں شدید گرمی سے ۱۲۔ افراد ہلاک ہو گئے لوگوں نے اذانیں دینا شروع کر دیں۔ درجہ حرارت ۵۲ ڈگری سنٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔ متعدد افراد بے ہوش ہو گئے۔ رجانہ اور پیر محل میں ہیضہ پھیل گیا۔ جانور بھی گرمی کی تاب نہ لا کر ہلاک ہونے لگے۔

○ اپوزیشن نے کراچی کی صورت حال پر فوجی قیادت سے فوری مذاکرات کا فیصلہ کر لیا۔ نمائندہ وفد آرمی چیف سے ملاقات کر کے انہیں کراچی کے حالات کی سنگینی سے آگاہ کرے گا۔

○ گورنر سندھ نے کہا ہے کہ کراچی دہشت گردی کا تھیٹر بن گیا ہے سرمایہ کاری کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں کراچی سمیت پورے صوبے کا امن بحال کروں گا۔ مجرموں کے مقدمات کی نگرانی خود کر رہا ہوں انہیں سزا ہونے تک چین سے نہیں بیٹھوں گا۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاری کا عمل بحال کرنے کے لئے تشدد کا خاتمہ ضروری ہے۔

○ تحریک منہاج القرآن کے سربراہ ڈاکٹر طاہر القادری نے ملی یکجہتی کونسل سے علیحدگی کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے سیاسی مقاصد کی خاطر اس میں شمولیت نہیں کی تھی۔

بھٹی ہومیو کلینک اوقات (آجکل)
رحمت بازار صبح ½9 تا ا بجے شام 6 تا 9 بجے
دارالیمن 8 تا ½9 بجے
ناغہ بروز جمعہ کا پہلا ٹائم - فون رہائش: 211186

انٹرنیشنل معیار کے مطابق بغیر ٹانکے کے
زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
شریف گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
فون: دوکان: 649 گھر: 212300

فون: 211361
رشید الیکٹرک سٹور
ریلوے روڈ ربوہ
ڈیلر: پاک فین بے آواز۔ بے مثال۔ گارنٹی شدہ
کراؤن سٹار فین عمدہ پائیدار۔ سامان وائرنگ
ٹیوب لائٹ دستیاب ہے

معیار کی ضمانت
سرسوں، تارامیرا، السی اور تلوں کا
سو فیصد خالص اپنی مشینوں پر تیار کردہ
تیل ہمارے ہاں دستیاب ہے
چوہدری نثار احمد رحمان آئل چھنیاں
اینڈ برادرز ربوہ فون: 978-04524

پتہ

حبوب مفید اطہرا ‎-/25، ‎-/75
اکسیر اولاد نرینہ (کورس) ‎-/150
تریاق معدہ ‎-/15، ‎-/25
روشن کاجل ‎-/6
سرمہ جواہر ‎-/10
ناصر دواخانہ ربوہ فون 21434-04524